Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۹ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ ۳ شہادت ۱۳۵۳ ہش ۳ اپریل ۱۹۷۴ء	نمبر ۷۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

ٹائیفائڈ کا ٹیکہ لگوانے کی وجہ سے کچھ تکلیف ہے ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی۔ درازیٔ عمر اور تمام دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ رات سخت سردرد، گھبراہٹ اور دھڑکن کی وجہ سے ناساز رہی۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب بھی تاحال بہت علیل ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں :-

"میرے داماد عزیز کرنل ڈاکٹر مبشر احمد (حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کے بیٹے) اور میری بیٹی جوان کی اہلیہ ہیں دونوں آج کراچی اور پرسوں کراچی سے ۴ ماہ کے لئے انگلستان جارہے ہیں ان کے لئے بھی دعا کی بہت ضرورت ہے کہ خدا تعالیٰ خیر سے لے جائے اور خیر سے لائے یہاں بھی سب خیر رہے۔"

اعلانِ تعطیل

بتاریخ ۳ اپریل بروز بدھ دفتر الفضل مجلس مشاورت کی تعطیل کی وجہ سے بند رہے گا لہٰذا ۴ اپریل (جمعرات) کا پرچہ شائع نہیں ہوگا قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کے نزدیک بیعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لے

اگر کوئی شخص دنیا کی اغراض کو مقدم کرتا ہے تو وہ بیعت کے اقرار کو توڑتا ہے

"یقیناً یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی مومن اور بیعت میں داخل ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لے جیسا کہ وہ بیعت کے وقت کہتا ہے۔ اگر دنیا کی اغراض کو مقدم کرتا ہے تو وہ اس اقرار کو توڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مجرم ٹھہرتا ہے۔ پس اسی غرض سے یہ اشتہار (الوصیت) میں نے خدا تعالیٰ کے اذن سے دیا ہے۔ سچی بات یہی ہے سال دیگر را کہ مے داند حساب۔ لیکن جبکہ خدا تعالیٰ کی متواتر وحی نے مجھ پر کھولا کہ وقت قریب ہے اور اجل مقدر کا الہام ہوا تو میں نے اللہ تعالیٰ ہی کے اشارہ سے یہ اشتہار دیا تا آئندہ کے لئے اشاعتِ دین کا سامان ہو اور تا لوگوں کو معلوم ہو کہ اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا کہنے والوں کی عملی حالت کیا ہے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جب تک انسان کی عملی حالت درست نہ ہو زبان کچھ چیز نہیں۔ یہ نری لاف گزاف ہے۔ زبان تک جو ایمان رہتا ہے اور دل میں داخل ہو کر اپنا اثر عملی حالت پر نہیں ڈالتا وہ منافق کا ایمان ہے۔ سچا ایمان وہی ہے جو دل میں داخل ہو اور اس کے اعمال کو اپنے اثر سے رنگین کر دے۔ سچا ایمان ابوبکرؓ اور دوسرے صحابہ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ کا تھا کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال تو مال جان تک کو دے دیا اور اس کی پرواہ بھی نہ کی۔ جان سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں ہوتی مگر صحابہؓ نے اسے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر قربان کر دیا۔ انہوں نے کبھی اس بات کی پروا بھی نہیں کی کہ بیوی بیوہ ہو جائیگی یا بچے یتیم رہ جائیں گے بلکہ وہ ہمیشہ اسی آرزو میں رہتے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ہماری زندگیاں قربان ہوں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صـ ۲۹۶)

چندہ جلسہ سالانہ کی فوری ادائیگی کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ :-

"جلسہ سالانہ کا جو تشخیص شدہ بجٹ ہے اس کے مطابق ایک تو جماعت کو ادا کرنا چاہیئے۔ دوسرے جو زمیندارہ جماعتیں ہیں ان کو خاص طور پر سوچنا چاہیئے کہ چونکہ اشیاء کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں ان میں وہ اشیاء بھی ہیں جنہیں وہ پیدا کرتے ہیں اور جن میں اضافے کے نتیجے میں ان کی آمد بڑھ گئی ہے اس میں وہ خدا تعالیٰ کے کاموں کو چلانے کے لئے زیادہ قربانی دیں ۔۔۔ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو تکلیف سے بچانے کے لئے اور جلسہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے پیسہ ہونا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ دسمبر ۱۹۷۳ء)

عہدہ داراصحاب کا فرض ہے کہ جلسہ سالانہ کے چندہ کی فراہمی کی طرف بھرپور توجہ دیں اور تمام احباب سے ان کے بقایاجات وصول کر کے موجودہ مالی سال کے اندر اندر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرائیں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳/ شہادت ۱۳۵۳ھ

خدائی وعدے پورے ہو کر رہتے ہیں

اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی مامور کو دُنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو ایمان لانے والوں اور تکذیب کرنے والوں ہر دو کے انجام کے بارہ میں وہ اُس مامور کو شروع میں ہی مطلع کر دیتا ہے۔ اُس کی یہ اطلاع وعدہ کے رنگ میں ہوتی ہے۔ ایمان لانیوالوں کے متعلق یہ وعدہ سر تا سر کامیابیوں اور غلبہ کی بشارات پر مشتمل ہوتا ہے برخلاف اس کے تکذیب کرنے اور تحقیر و تذلیل کا سلوک روا رکھنے والوں کے متعلق اس وعدہ کی حیثیت انذار کی ہوتی ہے کیونکہ اس کے ذریعہ سے ایسے لوگوں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ انکار و تکذیب تحقیر و تذلیل اور استہزاء و تضحیک کی روش سے باز نہ آئے تو بالآخر خدائی عذاب انہیں آگھیرے گا اور اس طرح اسی دنیا میں انہیں اپنے کئے کی سزا مل کر رہے گی۔ الغرض مامور من اللہ کی بعثت کے بعد اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں اور تکذیب کرنے والوں ہر دو سے ضرور وعدہ کرتا ہے۔ اوّل الذکر کے حق میں یہ وعدہ ترقی اور غلبہ کی یقین دہانی کی شکل میں ہوتا ہے جبکہ مؤخر الذکر کے حق میں اس کے ذریعہ عذاب کی خبر دی جاتی ہے۔ ان وعدوں کے بارہ میں مومنوں اور مکذبوں کی طرف سے متضاد ردّ عمل کا اظہار ہوتا ہے۔ فی الوقت اس متضاد طرزِ عمل کو واضح کرنا ہمارے پیشِ نظر ہے۔

ایمان لانے والے اس پختہ ایمان سے مالا مال ہوتے ہیں کہ خدا کا وعدہ ہمیشہ سچا وعدہ ہوتا ہے وہ صادق الوعد ہے، وہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز بھی نہیں کرتا بلکہ وعدہ کو پورا کر کے رہتا ہے۔ وہ قادرِ مطلق ہے اس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں اس لئے جو کہتا ہے اسے کر دکھاتا ہے۔ اپنے اس پختہ ایمان اور زندہ یقین کی بدولت مومنوں کے دِلوں میں ایک لمحہ کے لئے بھی یہ خیال نہیں گزرتا کہ کہیں خدائی وعدہ پورا نہ ہو۔ وہ صبر سے خدائی وعدوں کے پورا ہونے کے منتظر رہتے ہیں اور ان کے پورا ہونے کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرتے رہتے ہیں۔ پھر منکرین و مخالفینِ حق کے متعلق خدا تعالیٰ کے انذاری وعدوں کے متعلق ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ منکرینِ حق قبولِ حق کی سعادت سے بہرہ ور ہو کر آنے والے عذاب سے بچ جائیں اس لئے ساتھ کے ساتھ وہ ان کے قبولِ حق کے لئے بھی دعائیں کر رہے ہوتے ہیں۔ خدائی وعدوں کے ضمن میں مومنوں کے اس طرزِ عمل پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

برخلاف اس کے منکرین و مخالفینِ حق خدائی وعدوں کو بھی تضحیک کا نشانہ بنائے بغیر نہیں رہتے۔ مومنوں کے ساتھ ترقی اور غلبہ کے وعدوں کے بارہ میں مومنوں سے وہ یہ کہتے ہیں کہ کدھر گئے تمہاری ترقی کے متعلق خدائی وعدے وہ کب پورے ہوں گے اور ہوں گے بھی یا نہیں؟ اسی طرح اپنے متعلق بھی خدا تعالیٰ کے انذاری وعدوں کا بھی وہ کچھ کم مذاق نہیں اُڑاتے۔ وہ یہ کہتے نہیں تھکتے کہ کہاں ہے وہ تمہارا موعودہ عذاب؟ کب آئے گا وہ؟ آئے گا بھی یا نہیں؟ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں خدائی وعدوں کے متعلق منکرین و مخالفینِ حق کے اس طرزِ عمل پر بھی بار بار خاصی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ خدائی وعدے اپنے وقت پر ضرور پورے ہو کر رہیں گے۔ اِدھر کی دنیا اُدھر ہو سکتی ہے، زمین و آسمان اپنی جگہ سے ٹل سکتے ہیں یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ خدائی وعدے پورے نہ ہوں۔

مثال کے طور پر مومنوں کے ساتھ ترقی اور غلبہ کے خدائی وعدوں کے متعلق کفارِ مکّہ کے طرزِ عمل کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں فرماتا ہے:-

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ○

(سبا آیات ۲۹ تا ۳۱)

ترجمہ:- اور ہم نے تجھ کو تمام بنی نوعِ انسان کی طرف (جن میں سے ایک بھی تیرے حلقۂ رسالت سے باہر نہ رہے) ایسا رسول بنا کر بھیجا ہے جو (مومنوں کو) خوشخبری دیتا ہے اور (کافروں کو) ہوشیار کرتا ہے لیکن انسانوں میں سے اکثر اس حقیقت سے واقف نہیں۔ اور وہ (منکرین و مخالفینِ حق) کہتے ہیں یہ (ساری دنیا تک رسالت کا پیغام دینے کا) وعدہ اگر تم سچے ہو کب پورا ہوگا؟ تو کہہ دے تمہارے لئے ایک دن کی میعاد مقرر ہے نہ تو تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکو گے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ منکرین و مخالفینِ حق کے متعلق خدائی عذاب کے وعدہ کے بارہ میں ان کے اپنے طرزِ عمل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ○

(یونس آیات ۴۹ تا ۵۲)

ترجمہ:- اور وہ (منکرین و مخالفینِ حق) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ تو انہیں کہہ کہ میں تو اللہ کی مشیت کے سوا (خود) اپنے حق میں (بھی) نہ کسی نقصان پر قابو رکھتا ہوں اور نہ کسی نفع پر۔ (ہاں یہ درست ہے کہ) ہر ایک قوم کے (مستحقِ عذاب ہونے کے) لئے ایک میعاد مقرر ہوتی ہے جب وہ آجاتی ہے تو (اُس وقت) وہ قوم نہ کوئی گھڑی اس سے پیچھے رہ (کر اس سے بچ) سکتی ہے اور نہ (ہی) آگے بڑھ (کر اس سے خلاصی پا) سکتی ہے۔ تو انہیں کہہ دے کہ بھلا بتاؤ تو سہی کہ اگر اس کا عذاب رات کو یا دن کو (تمہارے دیکھتے دیکھتے) تم پر آجائے تو مجرم لوگ اس سے کیونکر بھاگ سکیں گے؟ کیا پھر جب وہ (عذاب) آجائے گا (تو اُس وقت) تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (اس کا کچھ فائدہ نہیں ہو سکتا اُس وقت تو تم سے کہا جائے گا کہ) کیا اب (تم ایمان لاتے ہو) حالانکہ (اس کے آنے تک) تم اس کے جلد آنے کا مطالبہ کرتے رہے ہو۔

الغرض مامورینِ الٰہی کی بعثت کے بعد ایک طرف مومنوں کے متعلق ترقی اور غلبہ کے اور دوسری طرف منکرین و مخالفین کے بارہ میں ناکامی و نامرادی اور عذاب کے خدائی وعدے پورے ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ مومن صبر سے ان وعدوں کے پورا ہونے کے منتظر رہتے ہیں جبکہ مخالفین ان وعدوں کا مذاق اڑا کر اپنے آپ کو موردِ غضبِ الٰہی بنا رہے ہوتے ہیں اسی لئے سیّد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

وَلَيْسَتْ شَقْوَةٌ فِي الدُّنْيَا كَاِنْكَارِ الْمَامُوْرِيْنَ وَلَا سَعَادَةٌ كَقَبُوْلِ هٰؤُلَآءِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

اور دُنیا میں ماموروں کے انکار جیسی کوئی شقاوت نہیں اور ان مقبولوں کے مان لینے جیسی کوئی سعادت نہیں

(الہدیٰ صفحہ ۶ مطبوعہ جون ۱۹۰۲ء)

درخواستِ دُعا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نواسہ اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا پوتا عزیز مرزا محمود احمد ابن صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب بعمر چھ سال سخت بیمار ہے اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کے متعلق آسمانی بشارات

(مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم نواب شاہ (سندھ))

(۲)

۶۔ بلادِ مغرب میں عظیم الشان غلبہ کی بشارت

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں اسلام کے سورج کا مغرب سے طلوع ہونے کا ذکر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی بلادِ یورپ میں غلبۂ اسلام کی عظیم الشان بشارت دیتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا اور نہ کند ہوگا جب تک کہ وہ دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔"

(تبلیغِ رسالت جلد ششم ص۸)

۷۔ بادشاہوں اور صلحاءِ عرب کا غلبۂ اسلام کی مہم میں حصہ لینا

آپ نے بادشاہوں اور امراء کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:۔

"مجھے اللہ جلّ شانہٗ نے یہ خبر بھی دی ہے کہ وہ بعض امراء اور ملوک کو بھی ہمارے گروہ میں داخل کرے گا اور مجھے اس نے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(برکات الدعاء ص۳۵)

پھر فرمایا:۔

"عالمِ کشف میں مجھے وہ بادشاہ دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور کہا گیا کہ یہ ہیں جو اپنی گردنوں پر تیری اطاعت کا جوأ اُٹھائیں گے اور خدا انہیں برکت دے گا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ ص۲۳ حاشیہ)

روس میں غلبۂ اسلام کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے دیکھا کہ زارِ روس کا سونٹا میرے ہاتھ میں آگیا ہے۔" (تذکرہ ص۴۷)

پھر عادل بادشاہوں کے ایمان لانے کے بارے میں ایک کشف کا ذکر فرمایا:۔

"انی رایت فی مبشرۃ اُریتُھا جماعۃً من المؤمنین المخلصین والملوک العادلین الصالحین بعضھم من ھذا الملک وبعضھم من العرب وبعضھم من فارس وبعضھم من بلاد شام وبعضھم من ارض الروم وبعضھم من بلادٍ لا اُعرفھا ثم قیل لی من حضرۃ الغیب انّ ھؤلاء یصدّقونک ویؤمنون بک ویصلّون علیک ویدعون لک واُعطی لک برکاتٍ حتی یتبرّک الملوک بثیابک۔"

(لجۃ النور ص۳۳)

یعنی مجھے خواب میں ایک مخلص مومنوں اور صالح اور عادل بادشاہوں کی ایک جماعت دکھائی گئی جن میں سے بعض عرب کے بعض فارس بعض بلادِ شام بعض ارضِ روم اور بعض ایسے علاقوں کے ہیں جن کو میں نہیں جانتا پھر مجھے غیب سے کہا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو تیری تصدیق کرتے ہیں تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ تجھ پر درود بھیجتے اور دعائیں کرتے ہیں۔ اور تجھے اس قدر برکات دی جائیں گی کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

عرب و شام کے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی:۔

"یدعون لک ابدال الشام وعباد اللہ من العرب یعنی تیرے لئے ابدالِ شام دعا کرتے ہیں اور بندے خدا کے عرب میں سے دعا کرتے ہیں خدا جانے یہ کیا معاملہ ہے اور کب اور کیونکر اس کا ظہور ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔"

(مکتوباتِ احمدیہ جلد اوّل ص۸۶)

۸۔ مسیح موعودؑ کے ذریعہ ملّتِ واحدہ کا قیام

مسیح موعودؑ کا وجود حکم اور عدل کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کا ایک اہم اور عظیم الشان کام تمام اقوامِ عالم کو ایک ہی چشمہ سے سیراب کرنا ہے اور انہیں حیاتِ ابدی کا وارث بنانا ہے۔ آپؑ اس اہم امر کی بشارت دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔"

(الوصیت ص۱۰)

آج ہر قوم اور ہر رنگ و نسل کے لوگ اس ابدی حیات کے چشمہ سے سیراب ہو کر ملّتِ اسلامیہ میں شامل ہو رہے ہیں اور ایک ہی ملّت اور ایک ہی قوم وسیع سے وسیع تر ہو کر اسلام کی شان و شوکت قرونِ اولیٰ کی مانند حاصل کر رہی ہے۔

اسلام کی فتح و نصرت اور عظیم الشان کامیابی اللہ تعالیٰ نے مقدر کر رکھی ہے لیکن اس کے لئے بہت ساری قربانیوں، محنت اور جانفشانی کی ضرورت ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے کھو نہ دیں اور اعزازِ اسلام کے لئے ساری ذلّتیں قبول نہ کریں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے۔"

(فتحِ اسلام ص۱۱)

آج غلبۂ اسلام کی عظیم الشان مہم ہم سے انہی قربانیوں کا مطالبہ کر رہی ہے آئیے ہم اسلام کے غلبہ اور احیاء کی خاطر شمعِ اسلام پر پروانہ وار قربان ہوں اور اس مقصد کے حصول کے لئے اپنا سب کچھ دے دیں تا اسلام تمام اکنافِ عالم تک پھیل جائے اور محسنِ انسانیت ہمارے سیّد و مولیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا جاہ و جلال تمام دنیا میں قائم ہو جائے اور تمام بنی نوع انسان اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی پرستار بن جائے۔ آمین۔

درخواستِ دعا

مکرم محمد بشیر صاحب دکاندار فیکٹری ایریا ربوہ لمبے عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ دل کی کارکردگی درست نہیں اور بائیں پھیپھڑے میں بھی خرابی ہے نیز عام جسمانی کمزوری بہت ہے۔ احبابِ جماعت سے موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مبارک احمد طاہر
زعیم خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی میں "اسلام" پر ایک اہم سیمینار کا انعقاد

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ انچارج مغربی جرمنی

جرمنی کے ایک شہر Heppenheim کے ایک پبلک ہائی سکول برائے تعلیم بالغاں کے زیر اہتمام "اسلام" کے موضوع پر ایک اہم سیمینار کا انعقاد عمل میں لایا گیا یہ سیمینار (سلسلہ تقاریر) جو ہمارے جرمن مسلم مشن اور ایک مقامی کیتھولک چرچ کے باہمی تعاون سے ہونا قرار پایا مندرجہ ذیل پانچ تقاریر پر مشتمل تھا

(۱) اسلام کے بنیادی عقائد
توحید باری تعالیٰ

(۲) اسلام اور عیسائیت
(اشتراک اور تضاد)

(۳) اسلام میں عورت کا مقام
(ازدواجی زندگی اور سوسائٹی میں اور حقوق کے اعتبار سے)

(۴) اسلام کی عالمگیر اشاعت
(تلوار سے اسلام کی اشاعت کا الزام کہاں تک درست ہے)

(۵) اسلام کا ثقافتی پہلو
(فن مصوری، تعمیر، موسیقی شعر و شاعری میں اسلام کا حصہ)

۲۸ (مارچ) بروز بدھ اس سیمینار کی پہلی تقریر تھی۔ اس طرح ہر بدھ کو ایک لیکچر ہوگا۔ پروگرام کے تحت پہلی تقریر کا مضمون تھا۔ اس کی خواہش پر برادرم ملک منصور احمد صاحب عمر شاہد نے تیار کیا۔ جس میں توحید باری تعالیٰ اسلام کے بنیادی عقائد ارکان اور دیانات پر سیر حاصل بحث کی گئی تھی۔ علاوہ ازیں قرآن و حدیث نیز بائیبل کی رو سے بعثت مسیح موعود کو پیش کر کے واضح کیا گیا کہ اسلام کا زندہ خدا اپنے بندوں کے ساتھ آج بھی اسی طرح ہمکلام ہوتا اور ان کے لئے اپنی تائید و نصرت کے نشانات و معجزات ظاہر کرتا ہے جیسا کہ اس کا یہ سلوک پہلے دن سے اپنے مقرب بندوں کے ساتھ رہا ہے۔

مقررہ دن ہم فرینکفورٹ سے بذریعہ ٹرین روانہ ہو کر قصبہ Heppenheem میں پہنچے۔ خاکسار کے ہمراہ برادرم ملک منصور احمد صاحب عمر اور برادرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش جرمن نومسلم تھے۔ مقامی کیتھولک چرچ سوسائٹی کا ہال جہاں سیمینار کا انعقاد تجویز ہوا ہے۔ سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ہمارے اس مختصر سے وفد کے پہنچنے پر کیتھولک پادری مسٹر سمر (Simmae) ہائنز Hainz یونیورسٹی کے دینیات کے پروفیسر ڈاکٹر پولوس مائیر گر اور پبلک ہائی سکول کے ڈائریکٹر مسٹر بیکر نے آگے بڑھ کر "السلام علیکم" کے الفاظ سے ہمارا استقبال کیا۔ اس کے بعد پادری صاحب موصوف نے ہم تینوں کا سامعین سے تعارف کرایا۔ انہیں کی صدارت میں لیکچر شروع ہوا

مقررہ وقت کے مطابق برادرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد برادرم عمر صاحب کے تیار کردہ مضمون کی روشنی میں تقریر شروع کی اور بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اس وسیع مضمون کو اختصار کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے بعد ۲۰ منٹ کا وقفہ ہوا۔ جس میں سامعین نے تقریر کے موضوع پر باہم تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران اس مضمون کے مختصر نوٹوں پر مشتمل تیار کردہ ایک دو ورقہ سامعین میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔

جب سامعین آپس میں تبادلہ خیالات کر رہے تھے تو ڈاکٹر پولوس مذکور نے جو خاکسار کے بالمقابل بیٹھے تھے احمدیت کے متعلق خاکسار سے بعض سوالات دریافت کئے۔ چنانچہ خاکسار نے احمدیہ جماعت کی اعتقاد از اسلام میں مسیح اور مہدی کے تصور سے لے کر دعویٰ مسیح موعود تک اور جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف جو ماہر دینیات ہونے کے علاوہ عربی پر اچھا عبور رکھتے ہیں۔ بڑی دلچسپی کے ساتھ یہ سب کچھ سنتے رہے

وقفہ کے بعد مکرم ہدایت اللہ صاحب نے سامعین کے سوالات کے جوابات دینے شروع کئے جس میں سامعین نے توحید باری تعالیٰ نزول قرآن تعدد ازدواج وغیرہ مسائل سے لے کر مسیح کی آمد ثانی وغیرہ کے متعلق کثرت سے سوال کئے جن کے جواب برادرم ہدایت اللہ صاحب کی طرف سے نہایت عالمانہ رنگ میں دئے گئے۔ بعض حاضرین نے جب معترضانہ رنگ اختیار کیا تو انہیں سمجھایا گیا کہ اس سیمینار کا اصل مقصد اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچانا ہے نہ کہ اختلافات کو ہوا دینا

اس دوران ایک عورت نے احتجاج کیا کہ یسوع مسیح کو دوسرے انبیاء کی صف میں کیوں کھڑا کیا گیا ہے۔ جب کہ وہ خدا ہیں مگر ہدایت اللہ صاحب نے انجیل کی رو سے بالوضاحت ثابت کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی خدائی کی نفی کی ہے۔

لیکچر اور سوال و جواب کا سلسلہ رات کے عمدہ ماحول میں تقریباً اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا۔ لوگوں کے اشتیاق کے پیش نظر اسلام اور احمدیت کے متعلق لٹریچر تقسیم کرنا مناسب سمجھا گیا۔ جس کی منتظمین نے بڑی خوشی سے اجازت دی چنانچہ اسلام کے متعلق بعض پمفلٹ اور جماعت کے تعارف پر مشتمل دو ورقہ حاضرین میں تقسیم کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس لیکچر کے بہتر نتائج برآمد فرمائے۔ سیمینار کی بقیہ چار تقاریر کو بھی بابرکت بنائے اور ہمیں اس کی صحیح نمائندگی کی توفیق بخشے۔ آمین

حضرت المصلح الموعودؓ کا زریں ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"مجھے یہ بات یاد نہ دلائیں کہ اس وقت مشکلات ہیں۔ یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے تم کو بھی معلوم ہے اور مجھے بھی معلوم ہے۔ لیکن تم بھی یہ جانتے ہو کہ باوجود مشکلات کے تم اپنے بیوی بچوں کو خرچ دے رہے ہو۔ تم اپنے گھر کے تمام اخراجات چلا رہے ہو۔ تم تعلیم کے اخراجات چلا رہے ہو۔ اگر تم باوجود ان مشکلات کے اپنے سارے کام کر رہے ہو تو یہ کام بھی کر لو گے"

پس ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ وہ حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد پر عمل کرتے ہوئے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی اولین موقعہ پر کر دے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قرآن کریم اور فرمان الٰہی

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ (نساء ۸۳)

وہ قرآن پر غور نہیں کرتے۔ کیا آپ قرآن کریم پر تدبر کرتے ہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مرتبہ یکہ میں قادیان سے بٹالہ تک (جو ۱۱ میل کا فاصلہ ہے) سفر کیا اور اس دوران سارا وقت آپ قرآن مجید کے ایک مقام پر ہی غور فرماتے رہے۔

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھے بغیر اس حکم الٰہی پر عمل نہیں ہو سکتا۔ آپ انشاء اللہ مرکزیہ کے سہ ماہی امتحانوں میں شریک ہو کر اس پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا:- میرے والد محترم شیخ فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سبی بلوچستان سینہ کے درد کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے دعا کی درد مندانہ درخواست ہے۔ (انعام الحق کوثر شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سبی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا ۲

مسل نمبر ۲۱۵۶۵

میں خدیجہ بیوہ مولوی عثمان ابوبکر ایوب صاحب مرحوم قوم انڈونیشین عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ایوب جاکرتا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

ا۔ حق مہر کے عوض سیونگ مشین -/۱۰,۰۰۰
ب۔ سونا آٹھ گرام -/۱۰,۰۰۰
ج۔ سونے کا ہار -/۹۰۰
د۔ زمین سکنی -/۵۰,۰۰۰

(انڈونیشی روپیہ)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ خدیجہ جاکرتا۔ انڈونیشیا۔
گواہ شد:۔ یحفنی ظفر احمد انڈونیشین سٹوڈنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد:۔ عبدالباسط سٹوڈنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۶۶

میں محمد لطیف ولد خواجہ احمد دین صاحب قوم ڈائیں عمر ۶۸ سال بیعت ۱۸-۱۹۱۷ء ساکن محلہ باغبانپورہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان نزد مسجد احمدیہ گوجرانوالہ مالیت -/۲۵,۰۰۰ روپے
۲۔ دوسرا مکان واقع گلی حاکم رائے " -/۲۰,۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بشمول کرایہ مکان ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد لطیف بقلم خود محلہ باغبانپورہ شہر گوجرانوالہ۔ گواہ شد:۔ سید سجاد حیدر ولد سید محمد یوسف شاہ صاحب گوجرانوالہ۔

گواہ شد:۔ سید احمد علی مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۶۷

میں غلام احمد ولد چوہدری نبی بخش صاحب مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک ایکڑ زمین واقع چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ مالیت -/۴,۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت پرائیویٹ سروس و پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ غلام احمد ولد نبی بخش چھور چک ۱۱۷ براستہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔
گواہ شد:۔ عطاء اللہ فاضل ولد چوہدری رحیم بخش صاحب مرحوم چھور چک ۱۱۷
گواہ شد:۔ منظور احمد ولد چوہدری حسن محمد صاحب چھور چک ۱۱۷

مسل نمبر ۲۱۵۶۹

میں مبارکہ بیگم بیوہ ملک محمد حنیف خان صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۲۶ گ ب خان پور ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ نقد رقم -/۱۵,۰۰۰ روپے (قیمت حصہ از جائیداد خاوند مرحوم)
۲۔ زیور طلائی وزنی ۱ تولہ ۳ ماشے قیمت اندازاً -/۵۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اسوقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ از بیسر آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ مبارکہ بیگم بیوہ ملک محمد حنیف صاحب مرحوم چک ۲۲۶ گ ب خان پور ضلع لائلپور
گواہ شد:۔ محمد یحییٰ خان ولد ملک محمد حنیف خان چک ۲۲۶ گ ب ضلع لائل پور۔
گواہ شد:۔ محمد احمد آڑھتی غلہ منڈی ولد چوہدری دوست محمد صاحب گوجرہ ضلع لائلپور

مسل نمبر ۲۱۵۷۰

میں ثریا بیگم زوجہ چوہدری مقصود احمد صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت ۱۹۶۲ء ساکن چک ۱۲/۱۱-ایل ضلع ساہیوال۔ حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولہ مالیتی -/۲۳۰۰ "
۳۔ سلائی مشین ایک عدد مالیتی -/۱۵۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ثریا بیگم زوجہ چوہدری مقصود احمد صاحب حال نصرت منزل دار الیمن۔ ربوہ۔
گواہ شد:۔ مقصود احمد ولد چوہدری فرزند علی صاحب (خاوند موصیہ) ربوہ۔
گواہ شد:۔ اکبر علی ولد چوہدری نواب الدین صاحب اکاؤنٹنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

مسل نمبر ۲۱۵۷۱

میں قدسیہ افضل بنت راجہ افضل خان صاحب قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۱۱ ماشے مالیت -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ قدسیہ افضل بنت راجہ محمد افضل خان صاحب ۲/۱ دار الرحمت غربی۔ ربوہ۔
گواہ شد:۔ بشارت الرحمٰن ولد عطاء محمد صاحب ناظر تعلیم ربوہ۔ گواہ شد:۔ نذیر احمد مبشر ولد غلام حسن صاحب ناظم دار القضاء ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۷۲

میں خورشید بیگم بیوہ عبدالرزاق صاحب مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۶ سال۔ بیعت ۱۹۴۱ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۸/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ طلائی زیور وزنی ۴ تولہ قیمت -/۱۴۰۰ روپے موجودہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ خورشید بیگم بیوہ چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم ۳/۴ دار الصدر شمالی ربوہ۔
گواہ شد:۔ محمد اکرم خان غوری ولد عبدالحمید خانصاحب مرحوم ربوہ۔ گواہ شد:۔ احسان الحق قمر ولد عبدالرزاق صاحب مرحوم ربوہ۔

ولادت

میرے داماد عزیزم چوہدری منصور احمد صاحب ایم اے آف لنڈن کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند ۳ مارچ بروز اتوار عطاء فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری محمود حسین صاحب آف حیدر آباد کا پوتا ہے۔ عزیزم کا نام خالد مقصود تجویز ہوا ہے۔ احباب کرام عزیز کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے نیز والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ دعا فرمائیں۔

چوہدری بشیر احمد ۲/۶-۷
پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس۔ کراچی ۲۹

مکان برائے فروخت

۱۰ مرلے پر مشتمل مکان بر لب سڑک نلکا اور بجلی سے آراستہ مکان ۳۲/۱۶ ب دار الرحمت وسطی بالمقابل ریلوے اسٹیشن ربوہ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

حکیم محمد عبداللہ قصر احمد شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور۔ فون نمبر ۳۱۷۸۵ حکیم محمد عبداللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ویں مجلسِ مشاورت کی مختصر رُوداد

دوسرے دن کا پہلا اجلاس تحریکِ جدید، انجمن احمدیہ اور وقفِ جدید کے میزانیوں کی منظوری

ربوہ ۳۰؍ امان۔ آج صبح پونے نو بجے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وسیع و عریض ہال "ایوانِ محمود" میں جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ویں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ صدارت شروع ہوا۔ حضور کے ہال میں رونق افروز ہونے پر جملہ حاضرین نے کھڑے ہو کر حضور کا والہانہ خیر مقدم کیا۔

کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نمائندہ جماعت سرگودہا نے کی۔ اس کے بعد حضور نے حاضرین سمیت اجتماعی دعا فرمائی۔

دعا کے بعد حضور کے ارشاد پر سالِ گذشتہ کی مشاورت کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹیں پڑھ کر سنائی گئیں۔ یہ رپورٹیں محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد سیکرٹری مجلس مشاورت محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد اور محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے پڑھیں۔ بعدہٗ محترم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اضافہ جات بجٹ دورانِ سال کی تفصیل پیش کی اور پھر وہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو شوریٰ میں پیش ہونے کے لئے موصول ہوئیں مگر مختلف وجوہ کی بناء پر انہیں ایجنڈے میں شامل نہیں کیا گیا۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر محترم کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب نائب صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی اور بتایا کہ اس وقت تک فاؤنڈیشن کی طرف سے حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے محبوب دینی مقاصد و مشاغل کی تعمیل کے لئے کیا کام کیا جا چکا ہے اور آئندہ کے لئے کونسے منصوبے زیرِ تکمیل ہیں۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت مرکز سلسلہ میں بیرونی ممالک سے آنیوالے مہمانوں کے لئے جدید وضع کا ایک گیسٹ ہاؤس زیرِ تعمیر ہے جس میں بیک وقت ایک صد مہمانوں کی گنجائش ہوگی۔

اس کے بعد گذشتہ سال کی قائم کردہ ایک [illegible] کمیٹی کی رپورٹ اس کے صدر مکرم چوہدری [illegible] نصر اللہ خان صاحب نے پڑھ کر سنائی اور بتایا کہ اس کمیٹی نے زراعت کے میدان میں زمینداروں کی بہتری کے لئے کیا کارروائی کی۔

اس رپورٹ کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی زمینداروں کو نہایت مؤثر رنگ میں یہ تلقین فرمائی کہ وہ زراعت کے میدان میں نئے نئے تجربات سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھا کر اپنی آمدنیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا ہر احمدی زمیندار کو مثالی زمیندار بننا چاہیئے اسے ہر ممکن تدبیر سے کام لینا چاہیئے اور ساتھ ہی عارفانہ دعائیں بھی کرنی چاہئیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد و تائید بھی اسے حاصل ہو اور وہ ہر میدان میں سب سے آگے نکل جائے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم چوہدری ظہور احمد صاحب نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی رپورٹ پیش کی اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے وقفِ عارضی کے متعلق اس سال کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اور احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ حصّہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے اور لوگوں کو قرآنی انوار سے منوّر کرنے کی کوشش کریں۔

اس مرحلہ پر حضور کے ارشاد پر محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی سٹیج پر تشریف لائے اور انہیں بقیہ کارروائی میں حضور کے ہمراہ بیٹھ کر کام میں ہاتھ بٹانے کا خصوصی فخر حاصل ہوا۔

بعدہٗ سب کمیٹی تحریکِ جدید و وقفِ جدید کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر محترم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے پڑھ کر سنائی جس کے بعد اس کمیٹی کی سفارشات پر عام بحث کے رنگ میں نمائندگان کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا گیا چنانچہ مکرم میاں عبدالرشید صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور، مکرم حکیم محمد عبداللہ صاحب جہلم، مکرم محمود الحسن صاحب لاہور، مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد تفصیلی بحث کے وقت مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب لائل پور اور مکرم ماسٹر محمد انور صاحب سیالکوٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جس کے بعد رائے شماری ہوئی نمائندگان نے متفقہ طور پر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ اور وقفِ جدید انجمن احمدیہ کے آئندہ سال کے بجٹ آمد و خرچ کو منظور کرنے کی سفارش کی۔ تحریکِ جدید کا بجٹ ۳۸،۶۰،۷۰۰ روپے پر مشتمل تھا اور وقفِ جدید کا بجٹ ۴،۵۰،۰۰۰ روپے کا تھا۔

سب کمیٹی تحریکِ جدید و وقفِ جدید کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد سب کمیٹی صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ پیش ہوئی۔ یہ رپورٹ اس کمیٹی کے صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ پنجاب نے پڑھ کر سنائی۔

اس مرحلہ پر محترم چوہدری احمد مختار صاحب کی بجائے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور کو حضور کے ارشاد پر حضور کے ہمراہ بیٹھنے اور کارروائی میں ہاتھ بٹانے کا موقع ملا۔

سب سے پہلے ایجنڈے کی تجویز ۱ جو نظارت علیا نے پیش کی تھی زیرِ غور آئی۔ اس تجویز پر غور سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ عرصہ کے لئے ہال سے باہر تشریف لے گئے جبکہ کارروائی محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کے زیرِ انتظام جاری رہی۔ اس تجویز کے متعلق سب کمیٹی کی سفارش پر مندرجہ ذیل نمائندگان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا:۔ مکرم منور احمد صاحب ملتان، محترم شیخ مبارک احمد صاحب ربوہ، مکرم ملک محمد الدین صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ، مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب کراچی مکرم چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ، مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار راولپنڈی، مکرم خواجہ محمد شریف صاحب لاہور۔

بالآخر نمائندگان نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی تجویز کو منظور کرنے کی سفارش کی۔ اس کے بعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا میزانیہ آمد و خرچ بابت سال ۱۹۷۴ء-۱۹۷۵ء پیش ہوا جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ابھی ہال میں رونق افروز ہو چکے تھے۔ صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ پر عام بحث کے دوران مندرجہ ذیل نمائندگان نے تقاریر فرمائیں:۔ محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب ربوہ مکرم ملک محمد الدین صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مکرم میاں عبدالرشید صاحب پشاور، مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی، مکرم میاں اقبال احمد صاحب راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خاں۔

مندرجہ بالا نمائندگان کی تقاریر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بجے بعد دوپہر کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے اسی اجلاس کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان فرمایا۔ (باقی)

قابلِ فروخت

ایک عدد جے۔ ایف۔ کمبائن ہارویسٹر (5. F. COMBINE HARVESTER) بمعہ بہت سے فالتو پرزوں کے نہایت اچھی حالت میں قابلِ فروخت موجود ہے۔ ضرورتمند احباب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری سے رجوع کریں۔

مرزا لقمان احمد

مکرمی جناب ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ وادبرٹن نے لکھا:۔
"اکسیر اپھارہ کو جانوروں کے اپھارہ میں بے حد مفید پایا۔"
قیمت فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر کمیشن، ۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷